96832- تصاویر کو آئینہ پر قیاس کرنا

سوال

کیا انسان کا آئینے میں دیکھنا ممنوعہ تصویر میں شامل ہوتا ہے ؟

اللہ تعالی آپ کو برکت عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

انسان کا آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنا ممنوعہ تصویر میں شامل نہیں ہوتا، اہل علم نے اس سے دلیل پکڑتے ہوئے ضوئی تصویر کو مباح قرار دینے والوں کا رد کرتے ہوئے ان دونوں کا فرق بیان کیا ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ ان دونوں کو برابر قرار دینے والوں کا رد کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"اسے برابر قرار دینے میں انہوں نے دو طرح سے غلطی کی ہے :

پہلی :

یہ تصویر اور فوٹو اتارنی آئینہ میں دیکھنے والی تصویر کے مشابہ نہیں ہے، کیونکہ یہ فوٹو اپنی جگہ سے زائل نہیں ہوتی، اور اس سے فتنہ و خرابی موجود ہے.

لیکن آئینہ میں جو تصویر نظر آتی ہے وہ ثابت نہیں، جب اس کے سامنے سے ہٹ جایا جائے تو وہ تصویر بھی ختم ہو جاتی ہے، اور یہ ایسا واضح فرق ہے جس میں کوئی عقلمند شک نہیں کرتا.

دوسری :

نبی معصوم صلی اللہ علیہ وسلم سے تصویر کی مطلقا حرمت میں نص بیان ہوئی ہے، اور جو اس تصویر کی حرمت کی نص آئی ہے جو فوٹو کی جنس سے ہے، مثلا کپڑے اور دیواروں میں تصویر.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک صحیح احادیث میں وارد ہے کہ : جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس مجسموں اور تصاویر والا پردہ دیکھا تو ناراض ہوئے اور اسے پھاڑ کر فرمایا :

"بلاشبہ روز قیامت سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہو گا"

اور ایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"بلاشبہ ان تصاویر والوں ان تصاویر کی طرف اشارہ کیا جو کپڑے میں تھیں کو روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور انہیں کہا جائیگا اس میں جان ڈال کر انہیں زندہ کرو جو تم نے بنایا ہے"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہو سلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز کعبہ مشرفہ کی دیواروں سے تصاویروں کو مٹایا تھا، اور یہ اس تصویروں کے حکم میں ہے جو اتاری جاتی ہیں.

اور اگر ہم یہ تسلیم بھی کرلیں کہ یہ فوٹو آئینہ والی تصویر کے مشابہ ہے تو بھی قیاس جائز نہیں، کیونکہ یہ شرع میں مقرر کردہ فیصلہ ہے کہ نص کی موجودگی میں قیاس نہیں ہو سکتا، بلکہ قیاس تو اس صورت میں ہے جب نص نہ ملے، جیسا اہل اصول اور سب اہل علم کے ہاں معلوم ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (442/27).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

"اور کیمرہ سے فوٹو گرافی آئینہ کے سامنے کھڑا ہونے کی شکل بننے کی طرح نہیں ہے، کیونکہ آئینہ والا تو خیال ہے جو آئینہ کے سامنے کھڑے شخص کے وہاں سے ہٹنے کی صورت میں ختم ہو جائیگا، اور یہ فوٹو تو کیمرہ کے سامنے سے ہٹ جانے کی صورت میں بھی باقی رہے گی، جس سے عقیدہ میں خرابی پیدا ہوگی، اور جس کی خوبصورتی کی بنا پر اخلاقیات میں بھی خرابی پیدا ہوگی.

اور بعض اوقات ضرورت پیش آنے کی صورت میں تو اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے مثلا پاسپورٹ یا شناختی کارڈ، یا اقامہ یا ڈرائیونگ لائسنس میں لگوانا.

اور فوٹو اتارنی صرف انطباع یعنی ڈھالنا نہیں بلکہ یہ تو کیمرہ کا عمل ہے. جس سے یہ انطباع اور ڈھلاؤ پیدا ہوا ہے، اور یہ اس اٹومیٹک آلے کے ساتھ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مقابلہ اور برابری ہے.

پھر اس طریقہ اور آلہ کو دیکھے بغیر جس سے فوٹو اتاری جاتی ہے اس تصویر کشی کی ممانعت تو عام ہے؛ کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں برابری اور مقابلہ اور پھر عقیدہ و اخلاق کو خطرہ ہے. انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (673/1).

واللہ اعلم.